تعارف و تبصرہ

نام کتاب : جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان

نام مرتب : حافظ نذر احمد، پرنسپل شبلی کالج ، لاهور

صفحات : ۸۰۳ مع ۵۷ فوٹو بلاک ۸ نقشے

کاغذ عمدہ، لکھائی چھپائی گوارا

مجلد مع گرد پوش، قیمت بائیس روپیه علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پته : مسلم اکادمی، نذر منزل، ۲۹/۱۸ محمد نگر، علامه اقبال روڈ، لاهور

حافظ نذر احمد صاحب کی زیر تبصرہ کتاب کا پہلا ایڈیشن علمائے دین اور طالبان علوم دینیه کی ضرورت پوری کرنے کے باعث تمام ملک کے دینی حلقوں سے خراج تحسین وصول کرچکا ہے ۔ اور اب همیں اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن تبصرہ کے لئے ملا ہے، جو بعض جدید اور اهم اضافوں کے باعث یقیناً نقش اول سے بہتر ہے ۔ اس کتاب میں نام کے نیچے دو کے جلی هندسه سے شبهه هوتا ہے که اس سے مراد دوسرا حصه ہے حالانکه یه مذکورہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے ۔ مناسب هوتا که مرتب صفحه ۲ پر تمام تفاصیل کے تحت اس شبه کو بھی زائل کردیتے ۔

یه کتاب اس قابل ہے که اس کی اتباع کرتے هوئے تمام دنیا کے مسلمان اپنے اپنے علاقوں کے دینی مدارس کی فہرستیں شائع کریں۔ ان سے وحدت عالم اسلامی کو تقویت کے لئے بڑے وسائل مہیا هوسکتے هیں ۔ اسلامی لٹریچر، طلبه و اساتذہ کے بین الاسلامی تبادله میں بھی ان سے بڑی رهنمائی حاصل هو سکتی ہے ۔

جیسا که نام سے ظاهر ہے اس کتاب میں مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں نیز آزاد کشمیر کے دینی مدارس، ان کے تعلیمی و انتظامی امور، نیز آمد و خرج

سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئی ھیں - مرتب کے بیان کے مطابق یہ معلومات انہیں اگست سنہ ۱۹۷۱ء سے فروری ۷۲ء تک کے دوران حاصل ہوئی ھیں - لہذا ہم کتاب میں مذکور مدارس سے متعلق معلومات کو تازہ ترین معلومات کہہ سکتے ھیں -

کتاب دس ابواب پر مشتمل ھے - پہلے چار ابواب میں صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے مدارس عربیہ کے حالات و کوائف درج کئے گئے ھیں - آخری چھ ابواب مدارس عربیہ کے جائزے، نظم و نسق، اساتذہ و طلباء نیز دیگر کوائف پر مبنی ھیں -

کتاب کے پہلے ایڈیشن میں ۳۹۲ مدارس عربیہ کے حالات اور ۶۷۱ مدارس کی طویل فہرست تھی جبکہ اس دوسرے ایڈیشن میں ۵۶۳ مدارس کے کوائف اور مجموعی طور پر ۸۹۳ مدارس کی طویل فہرست دی گئی ھے -

کتاب کے آخری باب کا عنوان ھے ''مدارس عربیہ اعداد و شمار کے آئینہ میں،، اس میں گراف کے ذریعہ مختلف دینی مسالک کے اعتبار سے مدارس کی تعداد، مدارس عربیہ کی تدریجی ترقی کی رفتار اور صوبہ وار اساتذہ و طلبہ کی تعداد کے علاوہ بہت سی قیمتی منتشر معلومات کو سمیٹا گیا ھے -

اس کتاب کا ھر لائبریری میں بالخصوص تمام عربی مدارس کی لائبریریوں میں موجود ھونا نہایت ضروری ھے - ھمیں امید ھے کہ عربی اور دینی تعلیمی حلقوں میں یہ کتاب اپنا صحیح مقام حاصل کرے گی - صفحہ ۳ پر بخاری ''کتاب العلم،، کی عبارت : من یرداللہ بہ خیرا یفقھہ فی‌الدین،، میں ''یفقھہ،، کے بجائے ''یوفقہ،، لکھا گیا ھے جو صحیح کر لیا جائے -

(عبدالرحمن طاھر سورتی)